سوال

(295) ترکہ میں پدری بھائی کا حق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہارون آباد سے عبدالرشید لکھتے ہیں۔ کہ عباداللہ ولد فوت ہوا پسماندگان میں سے صرف ایک پدری بھائی اور بیوہ بقید حیات ہیں شریعت کے مطابق متوفی کا ترکہ کیسے تقسیم ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شریعت اسلامیہ کی رو سے اگر فوت ہونے والا لاولد ہے تو اس کی جائیداد سے چوتھا حصہ اس کی بیوی کا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''اگر تمہاری اولاد نہ ہو تو تمہاری عورتوں کا تمہارے ترکہ سے چوتھا حصہ ہے۔''

بیوہ کو مقررہ حصہ دینے کے بعد جو باقی بچے گا۔ وہ پدری بھائی کو مل جائے گا۔ فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔: ''مقررہ حصے حقداروں کے دینے کے بعد جو باقی بچے وہ میت کے اس قریبی رشتہ دار کےلئے جو مذکر ہو۔'' (صحیح بخاری: کتاب الفرائض حدیث نمبر 673)

صورت مسئولہ میں قریبی رشتہ دار پدری بھائی کے علاوہ اور کوئی نہیں ہے۔ لہذا بیوہ کو 4/1 دینے کے بعد 4/3 باقی بچتا ہے۔ وہ متوفی کے پدری بھائی کا حصہ ہے۔ اس بنا پر متوفی کی کل جائیداد کو چار حصوں میں تقسیم کرکے ایک حصہ (جو کل جائیداد کا 3/1 ہے) بیوہ کو دے دیا جائے۔ اور باقی تین حصے (جو کل جائیداد کا 4/3 ہے) اس کے پدری بھائی کا حق ہے۔ (واللہ اعلم بالصواب)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:321